خلاصہ خطبہ جمعہ 12 مئی 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۶۰﴾

پس اللہ کی خاص رحمت کی وجہ سے تو ان کے لئے نرم ہو گیا۔ اور اگر تو تند خو اور سخت دل ہوتا وہ ضرور تیرے گرد سے دور بھاگ جاتے۔ پس ان سے درگزر کر اور ان کے لئے بخشش کی دعا کر اور (ہر) اہم معاملہ میں ان سے مشورہ کر۔ پس جب تو (کوئی) فیصلہ کرلے تو پھر اللہ ہی پر توکل کر۔ یقیناً اللہ توکل کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ (ال عمران: ۱۶۰)

حضور انور نے تلاوت اور ترجمہ کے بعد فرمایا کہ ان دنوں میں مختلف ممالک میں مجالس شوریٰ منعقد ہو رہی ہیں۔ اس حوالہ سے میں مناسب سمجھتا ہوں کہ مجلس شوریٰ، جماعت میں اس کی اہمیت اور مجلس شوریٰ کے ممبران کی ذمہ داریوں کے متعلق بیان کیا جائے۔

اس آیت کریمہ میں جہاں یہ بات بیان کی گئی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت سے اپنی امت کیلئے نہایت نرم دل رکھنے والے تھے۔ وہاں اللہ تعالیٰ نے یہ بات بھی بیان کی ہے جن لوگوں کے سپرد رسول اللہ صلعم کے مشن کو آگے لیکر چلنا ہے اور جنہوں نے مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کی ہے ان کا بھی یہ کام ہے کہ کہ محبت، پیار، اور نرمی سے کام کریں۔ اگر نرمی نہ دکھائی اور سخت دلی اور غصہ دکھایا تو لوگ دور ہو جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی مشورہ کرنے کا بھی حکم فرمایا ہے۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ مشورہ دینے والی مجلس ہے نہ کہ فیصلہ کرنے والی۔ پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مشورہ کے بعد اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے تو فیصلہ فرما اور جب اللہ تعالیٰ پر توکل ہو گا تو اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج پیدا کریگا۔ توکل کی اعلیٰ مثال ہمیں رسول اللہ صلعم میں نظر آتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ رسول اللہ صلعم کو ہر معاملہ میں براہ راست ہدایت دے سکتا تھا۔ آپ صلعم کا مشورہ کرنا دراصل ہمیں باہمی مشورہ اور تعاون کے کام کرنے کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ پس جب آیت شاورھم فی الامر نازل ہوئی تو رسول کریم صلعم نے فرمایا کہ بیشک اللہ اور اس کے رسول کو اس کی حاجت نہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے اسے میری امت کیلئے رحمت کا باعث بنایا ہے۔ پس جو کوئی مشورہ کریگا وہ رشد و ہدایت سے محروم نہیں رہیگا۔ اور جو مشورہ نہیں کریگا وہ ذلت سے نہیں بچ سکے گا۔

جماعت احمدیہ پر اللہ تعالی کا احسان ہے کہ اللہ تعالی نے خلافت کی نعمت عطا کی ہے۔ اس کے تحت ہمارے اندر شوری کا نظام رائج ہے۔ پس اس طریق پر چلتے ہوئے خلیفہ وقت بھی مختلف ممالک سے ان کے حالات کے مطابق مشورہ لیتے ہیں۔ پس اس کی ہر احمدی کو عام طور پر اور ہر شوری ممبر کو خاص طور پر قدر کرتے ہوئے اللہ تعالی کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ اس نے ہمارے لئے ہدایت کا سامان میسر کیا ہے۔

تاریخ سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ جہاں صحابہ کرام رسول کریم صلعم کو مشورہ دیتے تھے وہاں اس پر عمل کرنے کیلئے اپنی جان کی بازی تک لگا دیتے تھے۔ جنگ بدر میں بھی ایسا ہی ہوا۔ پس جہاں جہاں ہمارے شوری کے ممبران ہیں ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ جہاں وہ مشورہ دیتے ہیں تو سب سے پہلے اپنے آپ کو اس بات کیلئے تیار کریں کہ ہم نے ان مشوروں پر منظوری کے فیصلے کے بعد عمل کرنا ہے۔ یا جو بھی خلیفہ وقت فیصلہ کریں گے سب سے پہلے ہم نے اس پر عمل کرنے کیلئے ہر قربانی دینی ہے۔ جب ہمارے عملی نمونے قائم ہوں گے تو ہی افراد جماعت بھی اس کیلئے راضی ہوں گے۔
شوری کے ممبران کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہر احمدی کا خلافت سے وفا کا عہد ہے۔ اس کا سب سے زیادہ نمونہ عہدیداران اور ممبرانِ شوری کو دکھانا چاہئے ۔ کیونکہ آپ اس ادارہ کے ممبر بنائے گئے ہیں جو نظام خلافت اور نظام جماعت کا مددگار ادارہ ہے۔ جہاں خلیفہ کو حکم ہے کہ رسول کریم صلعم کی سنت کے مطابق مشورہ لے اور نرم دل اور دعاؤں سے کام کرے وہاں مشورہ دینے والوں کو بھی حکم ہے کہ نیک نیت ہو کر اور تقویٰ پر چلتے ہوئے مشورہ دو۔
جہاں شوری ہو چکی ہے وہاں اب شوری کے ممبران اب اپنا حق اس طرح ادا کریں کہ اپنی عملی اور روحانی حالت پر ہمیشہ نظر رکھنے کا عہد کریں۔ اور جو فیصلے ہوں ان پر تقویٰ کے ساتھ عمل کرنے اور کروانے کی کوشش کریں۔ اگر یہ حالت پیدا ہو گی تبھی ہم اللہ تعالی کی رحمت کے مستحق بنیں گے اور ہمارے فیصلوں میں برکت پڑیگی۔ ورنہ ہمارا جمع ہونا اور پر زور تقاریر کرنا دنیوی مجالس کی طرح ہو گا جہاں تقویٰ مفقود ہوتا ہے۔ ایسے فیصلوں میں برکت نہیں ہوتی اور وہ تباہی کی طرف لے جانے والے ہوتے ہیں۔
مجلس شوری کے مشورے خلیفہ وقت کو پیش کئے جاتے ہیں۔ خلیفہ وقت کے کہنے پر ہی یہ شوری بلائی جاتی ہے۔ یاد رکھنا چاہئے کہ مجلس شوری خلافت کا مددگار ادارہ ہے اور اس لحاظ سے جماعت میں خلافت کے بعد اس کی بہت اہمیت ہے۔

بعد حضور انور نے شوریٰ کے ممبران کو مزید زریں نصائح فرمائیں۔

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89